مولانا عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی

# حُبِّ دنیا میں خبردار گرفتار نہ ہو

حُبِّ دنیا میں خبردار گرفتار نہ ہو
جی کچھ اس طرح کہ مرنا تجھے دشوار نہ ہو

کیا کہا؟ دل تو ہو لیکن کوئی آزار نہ ہو
کیا یہ ممکن ہے جہاں گُل ہو وہاں خار نہ ہو

تجھ کو خود ظلم سے محفوظ اگر رہنا ہے
تُو کسی حال میں ظالم کا طرف دار نہ ہو

سنگ پارے سے زیادہ نہیں اس کی وقعت
دلِ انساں میں اگر جذبۂ ایثار نہ ہو

راہِ اُلفت سے گزرتا ہے وہی راحت سے
راہِ اُلفت میں جو راحت کا طلبگار نہ ہو

کوئی انسان سمجھتا نہیں اُس کو انساں
ہو کے انساں کسی انساں کا جو غمخوار نہ ہو

ہے یہی سچّی محبّت کی علامت اے دوست
دل میں ہو درد زباں سے کبھی اظہار نہ ہو

ذل کی ایک ہی ٹھوکر تہ و بالا کر دے
اس قدر بھی کوئی انسان نگوں سار نہ ہو

نی عقبیٰ ہی جو دنیا کے عوض دے بیٹھے
یا الٰہی، کوئی ایسا بھی سمجھ دار نہ ہو

کوئی ذی رُوح بھی زندہ نہ رہے اے عاجزؔ
خالقِ ارض و سماوات جو غفّار نہ ہو